موسیٰ پروجیکٹ، کیا بفرزون کے علاوہ 10 ہزار سے زائد عمارتوں کو مسمار کیا جائیگا؟

حیدرآباد۔16/اکتوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)موسی ندی کی خوبصورتی کے منصوبے نے حیدرآباد میں اپنی وسیع پیمانے اور بڑے علاقے کی وجہ سے توجہ حاصل کی ہے۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی کی قیادت میں تیار کیا گیا یہ منصوبہ موسی ندی کے دونوں جانب ایک کلومیٹر تک پھیلے گا اور اس علاقہ کو ایکسپریس ویز، واک ویز، سائیکلنگ ٹریکس، پارکس، پلازے اور عالمی سطح کے تعمیراتی منصوبوں سے آراستہ کرے گا۔اس پروجیکٹ کی کل لاگت کا تخمینہ 1.5 لاکھ کروڑ روپے لگایا گیا ہے، جو ایک طرف خوشی اور دوسری طرف تشویش کا باعث بنا ہوا ہے۔ تلنگانہ کانگریس حکومت نے حال ہی میں عوامی تنظیموں کے ساتھ ایک اجلاس میں اس منصوبہ کی تفصیلات پیش کیں، جس میں بتایا گیا کہ موسی ندی کے دونوں جانب 110 مربع کلومیٹر پر محیط اس منصوبہ کو عالمی معیار کا ترقیاتی مرکز بنایا جائے گا۔اس منصوبہ میں زمین کے حصول اور آبادکاری کا عمل بھی شامل ہے، جس پر اجلاس میں تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ اس شاندار منصوبہ کے باوجود کچھ مسائل ایسے ہیں جو سوالیہ نشان بنے ہوئے ہیں۔حکومت کی طرف سے زمین کے حصول کی حد کے بارے میں کوئی واضح اعلان نہیں کیا گیا ہے، حالانکہ اندازہ لگایا جارہا ہے کہ موسی ندی کے کنارے اور بفرزون میں 10,000 سے زائد عمارتوں کو مسمار کیا جائے گا۔ریاست کا مقصد اس علاقے کو خالی کرا کے منصوبے کے لیے زمین حاصل کرنا ہے،لیکن شفافیت کی کمی کی وجہ سے عوام میں شکوک وشبہات پیدا ہورہے ہیں۔مزید برآں، 1.5 لاکھ کروڑ روپے کی تخمینی لاگت پر بھی بحث جاری ہے، کیونکہ سرکاری ٹینڈر دستاویزات میں یہ لاگت 58,000 کروڑ روپے بتائی گئی ہے جبکہ حکومت نے اس سے کہیں زیادہ رقم کا اعلان کیا ہے۔اس کے علاوہ، ورلڈ بینک، ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (AIIB)اور نیشنل ڈیولپمنٹ بینک (NDB) جیسے بڑے مالیاتی اداروں سے قرضے لیے جانے کا امکان ہے۔منصوبہ کے نفاذ اور شفافیت کے بارے میں سوالات میں اس وقت مزید اضافہ ہوا جب یہ انکشاف ہوا کہ ابتدائی ٹینڈرز کو منسوخ کردیا گیا تھا تاکہ ایک مخصوص کنسلٹنسی کمپنی، مین ہارٹ کنسورشیم، کو ماسٹر پلاننگ کی ذمہ داریاں دی جاسکیں۔اس سے مزید تشویش بڑھ گئی اور عوام کا ماننا ہے کہ حکومت معلومات چھپا رہی ہے اور عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔مجموعی طور پر، موسی ندی کی خوبصورتی کا منصوبہ حیدرآباد کی شکل کو تبدیل کرنے کی امید رکھتا ہے۔

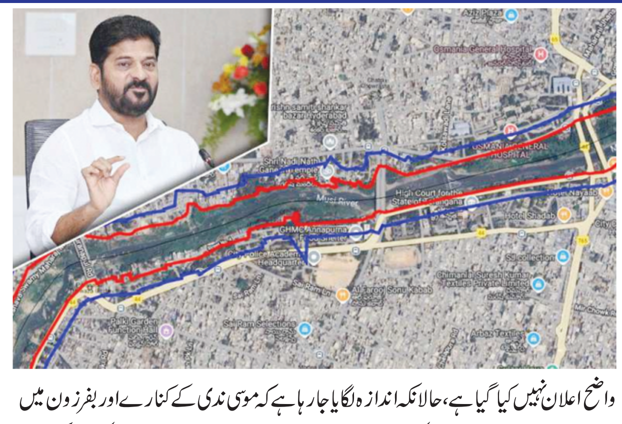

حکومت نے HYDRA کو مزید اضافی اختیارات دے دیئے

حیدرآباد۔16/اکتوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)حکومت تلنگانہ نے حیدرآباد ڈیزاسٹر رسپانس اینڈ اسیسٹ پروٹیکشن ایجنسی (HYDRA) کے اختیارات میں مزید توسیع کی ہے۔حکومت نے HYDRA کو گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (GHMC)اور ریاستی حکومت کی ملکیت میں شامل عوامی اثاثوں، جیسے سڑکیں، نالے، آبی ذخائر، پارکس وغیرہ کی حفاظت کا اختیار دیا ہے۔یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب HYDRA کی تشکیل اور اختیارات کو قانونی چیلنجز کا سامنا ہے۔تلنگانہ ہائی کورٹ کے جسٹس کے لکشمن نے پہلے HYDRA کے کمشنر رنگناتھ سے مبینہ طور پر غیر قانونی اقدامات پر سوالات کیے تھے۔تلنگانہ میونسپل ایڈمنسٹریشن اور اربن ڈیولپمنٹ وزارت کی جانب سے جاری کردہ حکم میں بتایا گیا کہ HYDRA کو GHMC ایکٹ کے سیکشن 374B کے تحت اختیارات دیے گئے ہیں، جس کے مطابق HYDRA عوامی سڑکوں کی سطح بندی، میٹلنگ، پختہ کرنے، چینلنگ، چوڑائی بڑھانے اور مرمت کے کام انجام دے سکتی ہے۔ HYDRA کو 12 جولائی 2024 کو چیف منسٹر ریونت ریڈی نے قومی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ کے تحت تشکیل دیا تھا، جس کا مقصد قدرتی آفات سے نمٹنا، حکومتی املاک کی حفاظت کرنا، تالابوں اور جھیلوں پر قبضے روکنا اور غیر قانونی تعمیرات کو ختم کرنا تھا۔اپنے قیام کے بعد سے HYDRA نے اہم انہدامات کیے ہیں، جن میں عثمان ساگر جھیل کے بفرزون پر قبضہ کرنے والے اوروا اسپورٹس ویلیج اور پالمورو گرل کی عمارتیں شامل ہیں۔گرینکو گروپ کی ایک عمارت، جس نے بھارت راشٹرا سمیتی (BRS) کو 13 کروڑ روپے کے انتخابی بانڈز عطیہ کیے تھے، اور مشہور تلگو اداکار ناگرجنا کے این کنونشن سینٹر کو بھی مسمار کیا گیا۔چیف منسٹر ریونت ریڈی نے ان انہدامات کے پیچھے بھگوت گیتا سے متاثر ہونے کا ذکر کرتے ہوئے کہا، " کرکشیتر کی جنگ کے دوران، بھگوان کرشن نے ارجن کو دنیا کی فلاح و بہبود کے لیے اپنا فرض نبھانے کا مشورہ دیا تھا۔دھرم کو زندہ رکھنا ضروری ہے۔

آیا بی آر ایس مہاراشٹرا کے اسمبلی الیکشن میں حصہ لے گی؟

حیدرآباد۔16/اکتوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات 20 نومبر کو ہونے والے ہیں، تمام نظریں بی آر ایس سربراہ کے چندر شیکھر راؤ پر ہیں کہ آیا ان کی پارٹی پڑوسی ریاست میں مقابلہ کرے گی؟۔اگرچہ بی آر ایس اس وقت تلنگانہ میں اپوزیشن میں ہے، لیکن پارٹی مالی طور پر مضبوط ہے، سرکاری ریکارڈ پارٹی کے بینک کھاتوں میں سینکڑوں کروڑوں کی نشاندہی کر رہے ہیں۔یہ مالی طاقت بی آر ایس کو اپنی آبائی ریاست میں پارٹی کی حالیہ شکست کے باوجود مسابقتی برتری دے سکتی ہے۔ٹی آر ایس کو بی آر ایس کا نام دینے کے بعد، کے سی آر نے اپنی توجہ مہاراشٹرا کی طرف مبذول کی تھی، کئی عوامی میٹنگیں کیں اور حیدرآباد سے ریاست تک 600 کاروں کی ریالی کی قیادت کی۔تاہم تلنگانہ اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی شکست کے بعد، کے سی آر مہاراشٹرا سے دور ہوتے دکھائی دیئے، اور کچھ قائدین جو دوسری پارٹیوں سے بی آر ایس میں شامل ہوئے تھے، اپنی سیاسی بقا کیلئے متبادل راہیں تلاش کرنے لگے۔ اب مہاراشٹرا کے انتخابات کے شیڈول کے جاری ہونے کے ساتھ، قیاس آرائیاں جاری ہیں کہ کے سی آر دوبارہ خبروں میں واپس آئیں گے اور اپنی پارٹی کو انتخابات میں لے جائیں گے۔ مہاراشٹرا میں 288 اسمبلی حلقوں ہیں جن کے لیے 20 نومبر کو پولنگ ہوگی ووٹوں کی گنتی 23 نومبر کو مقرر ہے۔کے سی آر کے لیے، یہ بی آر ایس کو تلنگانہ سے آگے لے جانے کا موقع ہوسکتا ہے۔ پارٹی کے بہت سے قائدین نے کہا ہے کہ مہاراشٹر میں انتخاب لڑنے سے بی آر ایس کو نام کی تبدیلی کے بعد اپنے اثر اور سیاسی رسائی کو جانچنے کا موقع ملے گا۔کئی بار کے ٹی آر نے تلگو سنیما کی پورے ہندوستان میں کامیابی سے موازنہ کرتے ہوئے، قومی سطح پر بی آر ایس کا مقابلہ کرنے کے اپنے وژن کا اظہار کیا تھا۔اپنے دور اقتدار کے دوران، کے ٹی آر نے عوامی طور پر کہا کہ اگر تلگو فلمیں ملک بھر میں پہچان حاصل کرسکتی ہیں، تو بی آر ایس کو بھی اسی طرح قومی موجودگی کا مقصد بنانا چاہیے۔چونکہ تیلگو سنیما کا غلبہ جاری ہے، اہم سوال یہ ہے کہ کیا بی آر ایس مہاراشٹر کی انتخابی دوڑ میں شامل ہو جائے گی؟۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ مہاراشٹر میں بی آر ایس کی شمولیت سے بی جے پی کو بالواسطہ فائدہ پہنچ سکتا ہے۔اگر بی آر ایس اب انتخاب لڑنے کا فیصلہ کرتی ہے، تو اسے ایک ایسے اقدام کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے جو بالآخر بی جے پی کی مدد کرتا ہے۔ انتخابی شیڈول جاری ہونیکے بعد، سب کی نظریں کے سی آر کے اگلے اقدام پر ہیں۔کیا بی آر ایس مہاراشٹر کے میدان میں اترے گی، یا پارٹی اپنے موجودہ موقف کو برقرار رکھے گی۔

تلنگانہ حکومت کے 20 ہزار کروڑ روپے کے آر آر آر اخراجات سے صرف چند کو فائدہ ہوگا۔ہریش راؤ

حیدرآباد۔ 16 اکتوبر(سفیر نیوز صدائے حسینی)سدی پیٹ کے ایم ایل اے ٹی ہریش راؤ نے ریاستی حکومت پر ریجنل رنگ روڈ (آر آر آر) کی تعمیر کی واحد ذمہ داری لیتے ہوئے عام لوگوں پر 20,000 کروڑ روپے کا بوجھ ڈالنے کا الزام لگایا ہے، جب مرکزی حکومت اس پروجیکٹ کو سنبھالنے کے لیے تیار تھی۔چہارشنبہ 16 اکتوبر کو تلنگانہ بھون میں میڈیا کے ساتھ ایک چٹ چیٹ کے دوران، انہوں نے الزام لگایا کہ ریاستی حکومت ایسا کر رہی ہے، صرف چند ٹھیکیداروں اور بااثر افراد کو فائدہ پہنچانے کے لیے۔ ہریش راؤ نے آر آر آر کے جنوبی حصے کی صف بندی میں اچانک تبدیلیوں کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا، جوان کے خیال میں اس خطے کے چند بااثر زمینداروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے کی گئی تھیں۔انہوں نے کہا کہ سطح کو تبدیل کرنے سے، سڑک کی لمبائی 182 کلومیٹر سے بڑھ کر 198 کلومیٹر ہوگئی، اور یہ تبدیلی ایسی چیز ہے جسے مرکزی حکومت قبول نہیں کرے گی۔ یہ تبدیلیاں ریاست کی قیمت پر بعض افراد کے حق میں ہیں۔انہوں نے نشاندہی کی کہ آر آر آر کا منصوبہ ابتدائی طور پر بی آر ایس حکومت کے دوران ترتیب دیا گیا تھا، جس میں شمالی اور جنوبی حصوں کو الگ الگ منصوبہ بنایا گیا تھا۔ 158" کلومیٹر شمالی حصے کو مرکزی حکومت کو بھیجا گیا تھا اور اس کی منظوری مل گئی تھی۔انہوں نے نوٹ کیا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں نے سیکشن 3A کے تحت حصول اراضی کی لاگت کو مساوی طور پر بانٹنے پر اتفاق کیا۔تاہم، زمین کے حصول میں نمایاں تاخیر ہوئی ہے، حالانکہ 10 ماہ قبل ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ آر آر آر کے شمالی حصے کے حصول اراضی میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے اور جن کسانوں کو معاوضہ ملنا تھا وہ انتظار کررہے ہیں جس کے نتیجے میں کام آگے نہیں بڑھ رہا ہے۔ "یہ تاخیر ناقابل قبول ہے، اور ہم فوری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہیں، "ہریش نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ تلنگانہ کے لوگوں پر غیر ضروری بوجھ ڈالے بغیر آر آر آر پروجیکٹ سے متعلق مسائل کو حل کرے۔

ڈاکٹر لا مبارتھی کو جی ایچ ایم سی کمشنر مقرر کیا گیا

حیدرآباد۔16 اکتوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)آئی اے ایس افسر ڈاکٹر لا مبارتھی کے کو جی ایچ ایم سی کا نیا کمشنر مقرر کیا گیا ہے یہ حکم چیف سکریٹری شانتی کماری نےچہارشنبہ 16 اکتوبر کو جاری کیا۔ڈاکٹر لا مبارتھی کو کمشنر آف ٹرانسپورٹ کے عہدے سے تبدیل کرکے جی ایچ ایم سی کمشنر کے طور پر کام کرنے کے لیے امرپالی کا تا کی جگہ لے لی گئی ہے جنہیں اے پی واپس جانے کی ہدایت دی گئی ہے۔حکومت جی ایچ ایم سی کمشنر سمیت دیگر کئی آئی اے ایس افسران کو مکمل اضافی چارج تفویض دیا گیا ہے۔جس میں این سریدھر، آئی اے ایس، جو اس وقت درج فہرست شیڈیول کاسٹ کی ترقی کے محکمے میں پرنسپل سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں جن کو آثار قدیمہ کے ڈائریکٹر کے فرائض کے علاوہ، نوجوانوں کی ترقی، سیاحت اور ثقافت کے محکمے میں پرنسپل سکریٹری کا رول سونپا گیا ہے۔سندیپ کمار سلطانیہ، آئی اے ایس، جو محکمہ فینانس میں پرنسپل سکریٹری کے عہدے پر فائز ہیں، محکمہ توانائی میں سکریٹری کا عہدہ سنبھالیں گے اور جینکو اور ٹرانسکو کے چیئرمین اور مینجنگ ڈائریکٹر کے طور پر بھی کام کریں گے۔ڈاکٹر کرسٹینا زیڈ چونگتھو، آئی اے ایس، محکمہ صحت، طبی اور خاندانی بہبود کے سکریٹری، کو آیوش کے ڈائریکٹر کے طور پر کام کرنے کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ڈاکٹر ٹی کے سری دیوی، آئی اے ایس، جو اس وقت درج فہرست شیڈیول کاسٹ کی ترقی کے محکمے کی کمشنر ہیں، کو خواتین کی ترقی اور بچوں کی بہبود کے سکریٹری کے عہدے پر رکھا گیا ہے۔آروی کرنان، آئی اے ایس، جو صحت اور خاندانی بہبود کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دیتے ہیں، آروگیا سری ہیلتھ کیئر ٹرسٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے طور پر بھی کام کریں گے۔

ٹی پی سی سی سربراہ نے جی ایچ ایم سی انتخابات میں کانگریس کی جیت کا مطالبہ کیا

حیدرآباد۔16اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی (ٹی پی سی سی) کے صدر مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ کانگریس کارکنوں کو پارٹی کے وژن کے ساتھ صف بندی میں کام کرنا چاہئے اور آنے والے گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (جی ایچ ایم سی) انتخابات میں پارٹی کی جیت کے لئے بھرپور کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نظم و ضبط کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی۔کوئی کتنا ہی سینئر کیوں نہ ہو، کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ انہوں نے کہا ہر ایک کو پارٹی کے وژن کے مطابق کام کرنا ہوگا۔آنے والے جی ایچ ایم سی انتخابات میں، کانگریس پارٹی کو اہم نتائج حاصل کرنا ہوں گا۔ٹی پی سی سی صدر نے بدھ کو یہاں گاندھی بھون میں حیدرآباد ضلع کانگریس کی ایک اہم میٹنگ کی صدارت کی۔ملاقات کے دوران انہوں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی ڈسپلن کی اہمیت پر زور دیا۔مہیش کمار گوڑ نے مزید زور دیا کہ کانگریس حکومت نے اپنے 10 مہینوں کے اقتدار میں کامیابیاں حاصل کیں۔انہوں نے کہا کہ پارٹی نے بڑے پیمانے پر ریاست کی ترقی اور عوامی بہبود کے پروگراموں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے قابل ذکر اقدامات کیے ہیں۔مہیش کمار گوڑ نے پچھلی بی آر ایس حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا،" گزشتہ 10 سالوں میں، بی آر ایس حکومت نے 7 لاکھ کروڑ روپے کا قرض لے کر ریاست کو قرضوں میں دھکیل دیا تھا، جس سے دیوالیہ پن ہوا ہے۔کانگریس حکومت نے عوام سے اپنے وعدے پورے کیے ہیں، اور ہمارے فلاحی پروگراموں کو زیادہ سے زیادہ سامعین تک پہنچنا چاہیے۔اگر ہم محنت کریں گے تو عوامی حمایت حاصل کریں گے اور آئندہ انتخابات میں کامیابی حاصل کریں گے۔انہوں نے اپوزیشن جماعتوں کی سازشوں کے بارے میں بھی کہا،"بی آر ایس اور بی جے پی پردے کے پیچھے مل کر کام کر رہے ہیں، سوشل میڈیا اور دیگر پلیٹ فارمز کے ذریعے کانگریس پارٹی کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ہمیں ان حکمت عملیوں کا مقابلہ کرنا چاہیے اور ان کے منصوبوں کو بے نقاب کرنا چاہیے۔مہیش کمار گوڑ نے آئندہ جی ایچ ایم سی انتخابات کی اہمیت پر بھی زور دیا۔اب جبکہ کانگریس اقتدار میں ہے، گریٹر حیدرآباد میں جیت ہماری پوزیشن کو ہر طرح سے مضبوط کرے گی۔انہوں نے کہا کہ اس لیے تمام ضلعی رہنماں کو مثبت نتائج حاصل کرنے کے لیے عزم کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔

GHMC حیدرآباد میں عوامی اثاثوں کی حفاظت کے لیے HYDRA کو قابل بناتا ہے۔

حیدرآباد۔ 16 اکتوبر(سفیر نیوز صدائے حسینی)گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (GHMC)نے باضابطہ طور پر حیدرآباد ڈیزاسٹر ریسپانس ایسٹس مانیٹرنگ اینڈ پروٹیکشن ایجنسی (HYDRA) کے کمشنر کو عوامی اثاثوں جیسے سڑکوں، نالوں، عوامی گلیوں، آبی ذخائر، کھلی جگہوں اور عوامی پارکوں کی حفاظت کے لیے اپنی منظوری دے دی ہے۔جی ایچ ایم سی یا ریاستی حکومت کو جی ایچ ایم سی کے دائرہ اختیار میں) تقریبا 650 مربع کلومیٹر (۔چہارشنبہ 16 اکتوبر کو، میونسپل ایڈمنسٹریشن اینڈ اربن ڈیولپمنٹ (ایم اے یو ڈی) کے پرنسپل سکریٹری دانا کشور نے گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1955 کی دفعہ 374B کے تحت ایک سرکاری حکم اور گزٹ نوٹیفکیشن جاری کیا، جس میں حال ہی میں ایک ریاستی آرڈیننس کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔حکومتی حکم پڑھیں جس میں یہ ضروری سمجھا جاتا ہے کہ حیدرآباد ڈیزاسٹر رسپانس اور اثاثہ تحفظ ایجنسی (HYDRAA) کی خدمات کو جی ایچ ایم سیکے اندر تمام عوامی اثاثوں کے مؤثر تحفظ کے لئے مصروف کیا جاسکتا ہے۔

اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اویسی نے 2022 حملہ کیس میں ہاپوڑ کی عدالت میں گواہی دی

حیدرآباد۔ 16 اکتوبر(سفیر نیوز صدائے حسینی)اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ وممبر آف پارلیمنٹ حیدرآباد اسد الدین اویسیچہارشنبہ کو یہاں کی ایک عدالت میں دو سال قبل پلکھوا ٹول پلازہ پر ان کے قافلے پر ہوئے حملے کے سلسلے میں اپنا بیان دینے کے لیے پیش ہوئے۔یہ واقعہ 3 فروری 2022 کو پیش آیا جب ملزم سچن شرما اور شبھم نے اویسی کی کار پر اس وقت فائرنگ کی جب وہ دہلی جارہے تھے۔اے آئی ایم آئی ایم لیڈر بال بال بچ گئے تھے۔اس کے بعد سے دونوں ملزمان کو ضمانت پر رہا کردیا گیا تھا۔چہارشنبہ کے روز، حیدرآباد سے لوک سبھا کے رکن اویسی، اپنی گواہی دینے کے لیے سخت سیکورٹی کے درمیان ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں حاضر ہوئے۔

سکندرآباد مندر کیس کے ملزم ممبئی میں اسی طرح کے واقعات میں ملوث پولیس کا بیان

حیدرآباد۔ 16 اکتوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)سلمان سلیم ٹھاکر، ملزم جسے سکندرآباد کے مارکٹ پولیس اسٹیشن حدود کے تحت کمار گوڈا میں واقع سری متھیالما مندر میں مورتی کو نقصان پہنچانے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے، مہاراشٹر میں بھی اسی طرح کے دیگر معاملات میں ملوث ہے۔پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم پر ایک اور کیس بھی شامل ہے جس میں اس پر اسی طرح دوسرے دیوتا کی توہین کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔حیدرآباد پولیس نے یہ بھی کہا کہ سلمان خود بنیاد پرست ہے اور اس نے دوسرے مذاہب کے طریقوں سے نفرت کرتا ہے۔پولیس کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق سلمان نے فیس بک اور یوٹیوب پر متنازعہ اسلامی مبلغین کی ویڈیوز دیکھنا شروع کردیں جس کی وجہ سے وہ دوسرے مذاہب کے خلاف عداوت پیدا کرنے لگے۔پولیس نے بتایا کہ 14 اکتوبر کو، تقریبا 4:30 بجے، سلمان سکندرآباد کے کمار گوڈا میں واقع سری متھیالما مندر کے مقدس مقام میں داخل ہوا اور مندر کے مرکزی مورتی کی بے حرمتی کی۔مقامی لوگوں نے فورا موقع پر پہنچ کر اسے پکڑ لیا۔اشتعال انگیز حرکت سے مشتعل ہوکر کچھ مقامی لوگوں نے اس کی پٹائی کی۔اس سے تجاوز اور نقصان کی وجہ کے بارے میں پوچھنے پر، اس نے تفصیلات اور اپنے فعل کے پیچھے محرکات فراہم کرنے سے انکار کردیا۔ریلیز میں کہا گیا،"اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے، مقامی پولیس موقع پر پہنچی اور ملزم کو اسپتال منتقل کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا۔"ایک ایف آئی آر درج کی گئی اور پولیس کو پتہ چلا کہ سلمان، جو ممبئی کے قریب رہتا ہے، اکتوبر 2024 کے اوائل میں ایک ماہ طویل پرسنالٹی ڈوپلپمنٹ ورکشاپ میں شرکت کے لیے حیدرآباد آیا تھا۔اس ورکشاپ کا انعقاد انگلش ہاؤس اکیڈمی نے منور زمانہ، محمد کفیل احمد اور دیگر کے خط وکتابت کے تحت ہوٹل میٹروپولس، رجمنٹل بازار، سکندرآباد میں کیا تھا۔"

ایم آئی ایم نے BC-E14،سب کلاسز کے لیے علیحدہ ذات کے سروے پر زور دیا

حیدرآباد۔16 اکتوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے ایک وفد نےچہارشنبہ 16 اکتوبر کو، پسماندہ طبقے (بی سی) کمیشن کے چیئرمین سے ملاقات کی اور اس بات پر زور دیا کہ وہ دیگر ذیلی طبقات کے لیے ایک سروے کے ساتھ ساتھ بی سی-ای 14 طبقے کا الگ ذات کا سروے کرائیں۔، ریاست میں 4 فیصد ریزرویشن کے لیے اہل ہیں۔حکومت تلنگانہ نے 11 اکتوبر کو پوری ریاست کے گھر گھر جاکر ایک جامع سروے)سماجی، تعلیمی، اقتصادی، روزگار، سیاسی اور ذات کے سروے (کے احکامات جاری کئے۔تلنگانہ پسماندہ طبقات کمیشن نے منصوبہ بندی محکمہ کے ساتھ تال میل کے ساتھ سروے کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔حکومتی ہدایات کے بعد، بی سی کمیشن کو ذات کے سروے کی بنیاد پر، مقامی اداروں میں پسماندہ طبقات کو مختص کیے جانے والے تحفظات کے فیصد کا تعین کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔بصیرت اور تاثرات اکٹھا کرنے کے لیے، کمیشن 24 اکتوبر سے تمام اضلاع کا دورہ کرنے اور پرانے دس ضلعی ہیڈکوارٹرز میں عوامی سماعت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔اس اقدام کی تفصیل کا نوٹیفکیشن جلد جاری کیا جائے گا۔متنوع نقطہ نظر کو شامل کرنے کیلئے، کمیشن نے مختلف اسٹیک ہولڈرز سے مشورہ کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔

تلنگانہ کے آئی اے ایس عہدیداروں کو نہیں ملی ہائیکورٹ سے راحت

حیدرآباد۔16/اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)ایک اہم پیشرفت میں تلنگانہ ہائی کورٹ نے آئی اے ایس افسران بشمول امرپالی کی درخواست کو مسترد کردیا، جنہوں نے سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹربیونل (CAT) کے حالیہ فیصلہ کو چیلنج کیا تھا۔آئی اے ایس افسران نے CAT کے فیصلے کے خلاف ریلیف کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا، لیکن ان کی درخواست کو خارج کردیا گیا۔ CAT کے فیصلے میں ان افسران کے آندھرا پردیش تبادلے کا حکم دیا گیا تھا، جسے انہوں نے عدالت میں چیلنج کیا تھا۔تاہم، ہائی کورٹ نے ٹربیونل کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے افسران کو فوری طور پر آندھرا پردیش میں اپنی نئی تعیناتی پر رپورٹ کرنے کی ہدایت دی۔یہ فیصلہ ان افسران کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے جو ہائی کورٹ سے ریلیف کی امید کررہے تھے، اور یہ CAT کے سابقہ فیصلے کو مضبوطی فراہم کرتا ہے۔

ڈاکٹر کے لکشمن پارٹی کے قومی ریٹرننگ آفیسر مقرر

حیدرآباد۔16/اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)بی جے پی کے صدر جے پی نڈا نے راجیہ سبھا کے رکن ڈاکٹر کے لکشمن کو بی جے پی کی قومی ایگزیکٹو کمیٹی کے فیصلہ کے مطابق پارٹی کا نیشنل ریٹرننگ آفیسر مقرر کیا۔لکشمن کے علاوہ پارٹی نے اراکین پارلیمنٹ نریش بنسل، بی جے پی کی نائب صدر ریکھا ورما اور ڈاکٹر سمبیت پاترا کو فوری اثر سے نیشنل کوریٹرننگ آفیسر مقرر کیا ہے۔

راڈار اسٹیشن کے قیام کی اجازت اور اب مخالفت ناقابل فہم: بنڈی سنجے

حیدرآباد۔16/اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)مرکزی مملکتی وزیر داخلہ بنڈی سنجے کمار نے کہا کہ بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی راما راؤ کو اپنے والد کے چندر شیکھر راؤ سے سوال کرنا چاہیے کہ بی آر ایس حکومت نے ہندوستانی بحریہ کو اپنی دوسری کم فریکوئینسی راڈار اسٹیشن بنانے کی اجازت کیوں دی تھی؟ سنجے نے کے ٹی آر پر طنز کرتے ہوئے جاننا چاہا کہ آپ نے اجازت دی اور اب آپ ہی اس کی مخالفت کررہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی کی سہولت کے قیام کی مخالفت قومی مفادات کی مخالفت کے سوا کچھ نہیں۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی آر ایس نے لوک سبھا انتخابات میں عوام کے مسترد کرنے کے بعد بھی کوئی سبق نہیں سیکھا۔واضح رہے کہ وقارآباد میں کم فریکوئینسی راڈار اسٹیشن کی تعمیر کے لیے گزشتہ روز مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے سنگ بنیاد رکھا تھا جس پر کانگریس اور بی آر ایس قائدین کے درمیان لفظی جنگ جاری ہے۔

وزیر کونڈا سریکھا کے خلاف کانگریس ایم ایل ایز کی دیپا داس منشی سے شکایت

حیدرآباد۔16/اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)ورنگل ضلع کے کانگریس ایم ایل ایز نے اے آئی سی سی انچارج جنرل سکریٹری دیپا داس منشی سے شکایت کی اور الزام لگایا کہ ریاستی وزیر کونڈا سریکھا کے حامی تمام حلقوں میں کانگریس قائدین اور کارکنوں کو پریشان کررہے ہیں۔کانگریس قائدین نے کہا کہ وہ کونڈا سریکھا کے خلاف ٹی پی سی سی کے سربراہ بی مہیش کمار گوڈ کے پاس بھی شکایت درج کرنے والے ہیں۔واضح رہے کہ کونڈا سریکھا حالیہ دنوں میں ایک کے بعد ایک پریشانی کا سامنا کررہی ہیں۔انہوں نے پہلے کے ٹی راما راؤ سامنتا اور ناگرجن کے خلاف غیر اخلاقی تبصرے کیے تھے اور بعد میں سامنتا کے خلاف اپنے تبصروں کو واپس لیتے ہوئے ناگرجنا کے خاندان سے معافی بھی مانگی۔تاہم، ناگارجنا نے کونڈا سریکھا کے خلاف فوجداری اور ہتک عزت کی کارروائی کی درخواست کرتے ہوئے عدالت سے رجوع کیا تھا۔اب انکے ہی ضلع کے پارٹی قائدین کی جانب سے دیپ داس منشی سے انکے خلاف شکایات کرنے سے کونڈا سریکھا کی کم ہوتی مقبولیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

کلین حیدرآباد۔ہیریٹیج ویسٹ ریموول پروگرام کا آغاز

حیدرآباد۔16/اکٹوبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)گریٹر حیدرآباد کے 21 روزہ کلین حیدرآباد۔ ہیریٹیج ویسٹ ریموول پروگرام کا آج ڈپٹی میئر موتے سری لتا نے تارناکہ میں اپنے کیمپ آفس میں آغاز کیا۔یہ پروگرام آج سے اگلے مہینے کی 8 تاریخ تک جاری رہے گا۔اس پروگرام کے ذریعہ شہر کے تاریخی مقامات پر جمع ہونے والے کچرے کی مکمل طور پر نکاسی کی جائے گی اور ان کی صفائی کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔اس پروگرام کے تحت شہریوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔اس سلسلہ میں ریلیاں نکالی جائیں گی۔اس موقع پر ڈپٹی میئر نے کہا کہ یہ پروگرام شہر کی صفائی کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ تاریخی مقامات کے تحفظ میں بھی معاون ثابت ہوگا۔

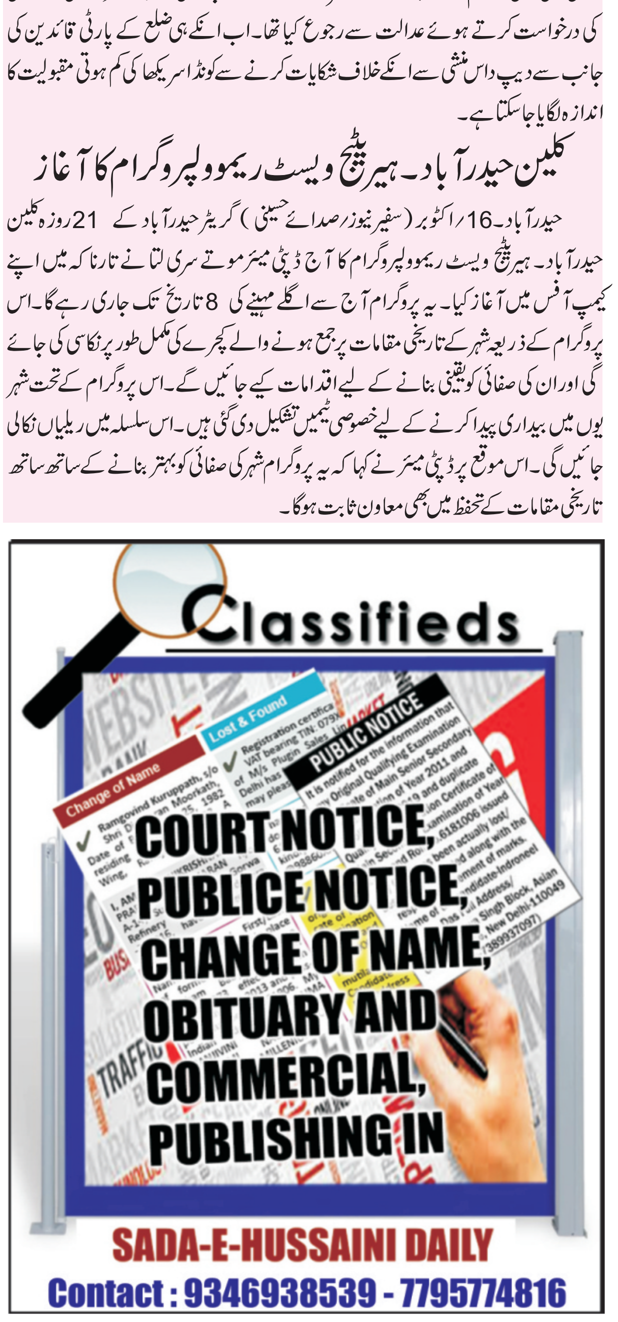

ایڈیٹر،پرنٹر،پبلشر ومالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹر پرائیزز' پلاٹ نمبر19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ037 500(انڈیا) سے چھپوا کر146/306-7-18 'امان نگر(اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر:RNI No.APURD/2009/30780 'پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔